



السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mobbhat or Ibadat | By Chanda Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mobbhat or Ibadat | By Chanda Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت اور عبادت از: چندہ علی

چھوڑ دو مجھے چھوڑ دو میں نے کوئی گناہ نہیں کیا صرف محبت ہی تو
کی ہے محبت تو عبادت ہے گناہ نہیں کہ جس کی سزا کے طور
پر مجھے دوزخ میں ڈال دیا جائے محبت حرم کیسے ہو سکتی
ہے عشق گناہ کیسے ہو سکتا ہے عشق تو عبادت ہے اللہ پاک
نے بھی تو اپنے نبی پاک (ص) سے عشق کیا ہے پلیز مجھے چھوڑ دو
.....پلیز زرزرز

پریشہ زور سے چیخ کے اٹھ بیٹھی اور سوچنے لگی کہ یہ خواب تھا
حقیقت یا میرے کسی گناہ کی سزا.....؟

پریشہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی بے انتہا خوبصورت اور ذہین و
فطین نرسٹ انسیر کی سٹوڈنٹ تھی ہر کلاس میں ٹاپ

کرتی آئی تھی اس کی پورے کالج میں بس اک ہی دوست تھی باقی سب کے ساتھ علیک سلیک تھی صرف۔ نقشے کے ساتھ ہی اس کی دوستی تھی۔ نقشے بھی بہت خوبصورت اور پریشے کی طرح ہی ذہین دونوں اک دوسرے سے ہر بات شہر کرتی تھیں دونوں بہت شوخ اور چنچل تھیں۔ نقشے برقع پہنتی تھی جب کے پریشے صرف دوپٹہ لیتی تھی اک بات اور تھی جو پریشے کو نقشے کی بہت حیران کرتی.....؟

پریشے کو نقشے کی یہ بات عجیب لگتی کہ عبایا پہننے کے باوجود وہ سر اٹھا کے اور نظر جھکا کے چلتی تھی پریشے کو تو یہی لگتا تھا کہ بس برقع پہن لیا اور بس پردے کا فرض پورا ہو گیا اک دن دونوں آپس میں باتیں کرتی حار ہی تھیں احپانک ہی پریشے کو یوں لگا کہ جیسے وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے پریشے نے نظر گھما کے چاروں طرف دیکھا پر اسے کچھ نظر نہ آیا اس نے نقشے سے کہا۔ نقشے یار مجھے لگتا ہے کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے۔ نقشے نے کہا تم اپنے منہ دھیان

چلو باقی سب چھوڑوا گلے دن پھر صبح پریشہ کو ایسا ہی محسوس ہوا
لیکن پھر کوئی نظر نہ آیا اس نے اپنا وہم سمجھ کے نظر انداز
کر دیا روز یہی ڈرامہ ہوتا تقریباً کوئی مہینہ گزر گیا پھر وہ دن بھی
آگیا جب یہ لکا چھپی کا کھیل ختم ہو گیا ہوا کچھ یوں کہ بنقشے کی حوالہ
کی زاد بہن کی شادی تھی وہ اپنی فیملی کے ساتھ اسلام آباد چلی گئی اور
پریشہ کو اس دن اکیلے کالج جانا پڑا آج پھر اسے لگا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ہے
جب نظر اٹھا کے دیکھا تو سامنے موڑپا اک لڑکا کھڑا اسے دیکھے
..... حارہا ہے کافی ڈیشنگ پر سناٹا تھی پھر اس نے دیکھا کہ وہ
پریشہ نے نظر اٹھا کے دیکھا تو اس کا دل زور سے دھڑکنے لگا کیونکہ وہ لڑکا
اک اک قدم اٹھاتا اس کی طرف ہی آرہا تھا پریشہ سوچ
میں پڑ گئی کہ کیا کرے اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے نودو گیارہ ہوتی وہ
.... لڑکا اس کے پاس پہنچ گیا
اسلام علیکم وہ قریب پہنچ کے بولا
پریشہ کو سمجھ نہ آیا کہ کیا بولے بمشکل لڑکھڑاتے ہوئے بولی

....ووووو علیکم سلام

کیسی ہیں آپ؟ وہ بولا

Page | 7

جی ٹھیک آآآ آپ کون ہیں؟ لڑکے کے چہرے پہ مسکراہٹ
آگئی میرا نام آمن علی ہے اکثر اپنے روم کی کھڑکی سے آپ کو اپنی
دوست کے ساتھ کالج جاتے دیکھا کرتا تھا اور آپ کو شاید
محسوس بھی ہوتا تھا جو آپ آس پاس نظر گھما کے دیکھا کرتی تھیں
تو میں فوراً سائڈ پہ ہو جاتا آپ مجھے پہلی ہی نظر میں
بہت اچھی لگی تھیں اور میں آپ کو دل دے بیٹھا پریشہ کا دل پسلیاں
توڑ کے باہر آنے کو ہونے لگا اور وہاں سے جانے کو پر تو لنے لگی اور بولی
پلیز راستہ چھوڑیں مجھے کالج سے دیر ہو رہی ہے آمن سائڈ پہ ہو گیا
اور پریشہ چلنے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے وہ بولا سنیں اپنا نام تو بتاتی
جائیں

پری رک گئی اور مسٹر کے دیکھا تو وہ جذبے لسانی نظروں سے

پریشہ کو دیکھ رہا تھا

پررررریشہ۔

Page | 8

پریشہ نے اک منٹ سوچا اور پھر نام بتا کے وہاں سے نکل گئی کہ کہیں پھر نہ کچھ پوچھ لے کالج پہنچ کے بھی پریشہ کا دماغ آمن کی باتوں میں ہی الجھا رہا اور واپسی کا سوچ کے پریشہ کا دل تباہ سے باہر ہونے لگا اگر اس نے اپنی محبت کا جواب مانگ لیا تو پھر میں کیا جواب دوں گی کہیں یہ فلرٹ تو نہیں کر رہا بھلا پہلی نظر میں کوئی کسی کو کیسے دل دے بیٹھتا ہے میں نہیں مانتی کہ پہلی نظر میں بھی محبت ہو سکتی ہے دل کہہ رہا تھا کہ آمن نے سچ کہا ہے جب کہ دماغ پہلی نظر کی محبت کو قبول کرنے پہ انکاری تھا دل و دماغ کی اسی جنگ میں چھٹی کا ٹائم ہو گیا وہ دھڑکتے دل کے ساتھ گھر کو جانے والے راستے کی جانب چل پڑی اس کا کالج روڈ پر تھا اور اس کا گھر روڈ سے 3 گلیاں چھوڑ کے چار گلی میں تھا اور آمن کا روڈ سے پہلی گلی میں تھا وہ تیزی سے گھر کی جانب جا رہی تھی کہ

اچانک سے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جب اس نے نظر گھما کے دیکھا تو وہ آمن تھا پریشہ کو یوں لگا جیسے کسی نے اس کا ہاتھ آگ میں جھونک دیا گیا ہو غصے سے پریشہ کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اک زنائے دار تھپڑ آمن کے منہ پہ برس دیا تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا ہاتھ پکڑنے کی

پر رری

آمن منہ پہ ہاتھ رکھے پریشہ کو دکھ سے دیکھ رہا تھا پری بخند امیں نے تمہارا ہاتھ کسی عنط ارادے سے نہیں پکڑا تھا میں تمہیں پرپوز کرنے کے لیے تمہارا ہاتھ پکڑ کر تمہیں یہ گلاب کا بھول دینا چاہتا تھا مجھے پتا ہے کہ لڑکیاں اظہار محبت کرنے کی ہمت نہیں کر پاتیں اس لیے تمہیں یہ گلاب دینا تھا کہ اگر تمہیں بھی مجھ سے محبت ہے تو کل تم یہ گلاب کا بھول ہاتھ میں پکڑ کے مجھے صرف دکھا دینا اگر نہ ہو تو آئندہ تم مجھے اپنے راستے میں کبھی نہیں دیکھو گی اور سوری اگر تمہیں برا لگا تو تم جو

سزا دو مجھے قبول ہوگی پریشہ سانس روکے آمن کی باتیں سن رہی تھی اور اسے افسوس ہونے لگا بنا سوچے سمجھے اور بنا اس کی سنے تھپڑ مارنے پر گلاب ابھی بھی آمن کے ہاتھ میں ہی تھا پریشہ نے گلاب اس کے ہاتھ سے پکڑا اور گھر کی طرف چپ چاپ چل پڑی آمن نے پیچھے سے آواز دی

سوری میں نے بنا تمہاری کوئی بات سنے تمہیں تھپڑ دے مارا کل تمہیں جواب مل جائے گا اوکے پریشہ بنا پیچھے مڑے بولی اور گھر کی طرف چل دی

اور آمن بھی اپنے گھر کی طرف چل پڑا اب اس شدت سے صبح ہونے کا انتظار تھا،،،،،

پریشہ جیسے ہی گھر پہنچی ماما کو سلام کر کے بنا کھانے کھائے اپنے کمرے میں چلی گئی ستارہ بیگم پریشان ہو کے اس کے پیچھے آئیں

آج ہماری بیٹی کو کیا ہوا جو آج کھانا نہیں کھایا کسی سے کالج میں جھگڑا تو نہیں

ہو گیا؟

ارے فی مہ آپ کو اپنی بیٹی جھگڑا کرنے والی لگتی ہے کیا بس کالج کی کنٹین سے برگر کھایا تھا اس لئے دل نہیں چاہ رہا کھانے کو چلو پھر تم تھک گئی ہو گی تھوڑا آرام کر لو ستارہ بیگم کہ کر چلی گئیں اور پریشہ پیچھے سوچوں میں چلی گئی اسے رہ رہ کر خود پہ غصہ آرہا تھا کہ میں نے کیوں بنا آمن کی کوئی بات سننے سے تھپڑ مار دیا پہلے اس کی بات تو سن لیتی اگر اس کی جگہ کوئی اور لڑکا ہوتا تو شاید جوابا مجھے تھپڑ مار چکا ہوتا یقیناً آمن ابچھا لڑکا ہے تبھی تو اپنی غلطی ہونے پہ فوراً سوری بول دیا پریشہ آمن کے بارے میں سوچتے سوچتے سو گئی اور ادھر آمن کو نیند آ کے نہ دے رہی تھی اسے بڑی شدت سے صبح کا انتظار تھا اللہ اللہ کر کے صبح ہوئی اور پریشہ صبح اٹھی اور تیاری کر کے ناشتہ کیا اور چل پڑی کالج کی طرف ہاتھ میں گلاب کا بھول پکڑے

آمن کی گلی میں داخل ہونے سے پہلے اس کے قدم من من من بھاری
لگ رہے تھے دھڑکتے دل کو سنبھالے وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی
آمن بھی صبح اٹھ کر کھڑکی میں آکھڑا ہوا اور پریشہ کی راہ تگنے لگا
آمن کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا جلد ہی اس کو پریشہ آتی ہوئی نظر آئی
پریشہ کے ہاتھ میں گلاب دیکھ کر آمن کی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہ رہا
وہ جلدی سے نیچے سیڑھیاں اترنے لگا
پریشہ نے آمن کو کھڑکی میں دیکھ لیا تھا کہ آمن نے مجھے اور میرے
ہاتھ میں موجود گلاب کے پھول کو دیکھ لیا ہے
پریشہ نے جلدی سے پھول کو بیگ کی سائڈ زپ میں احتیاط سے
رکھا
اور آہستہ آہستہ قدم اٹھانے لگی
آمن نیچے پہنچ کے اس کی طرف بڑھنے لگا
اور اگلا لمحہ پریشہ کے لئے آگ لگا دینے والا تھا۔

آمن نے پریشہ کاہنہ پکڑ لیا پریشہ کو پھر سے غصہ آنے لگا لیکن وہ پھر سے کوئی بے وقوفی نہیں کرنا چاہتی تھی پہلے ہی وہ اپنی جلد بازی کے ہاتھوں اک بار شرمندہ ہو چکی تھی

آمن پریشہ کاہنہ پکڑ کے بولا

تم نہیں جانتی پری آج تم نے مجھے دنیا کی ہر خوشی دے دی ہے میں اپنی خوشی لفظوں میں بیان نہی کر سکتا مجھے کبھی اکیلا مت چھوڑنا ورنہ میں جی نہ پاؤں گا

پریشہ کے کانوں میں آمن کی باتیں رس گھول رہی تھیں اتنی محبت وہ اپنے آپ کو بہت خوش قسمت تصور کر رہی تھی اس نے اپنا دوسرا ہنہ آمن کے ہاتھوں پہ رکھ کر آمن کو اپنی محبت اور ساتھ کا یقین دلایا

آمن نے مسکرا کے اس کے ہاتھ دبا کے چھوڑ دیے اچھا پری اب تم کالج
جباؤ کہیں کالج سے لیٹ نہ ہو جباؤ
پریشے نے اللہ حافظ کہہ کر چل پڑیں
پری صاحبہ کالج کی طرف چلتے ہوئے خود کو ہواؤں میں اڑتا
محسوس کر رہی تھی
کالج میں آج سارا دن بہت اچھا گزرا اب اسے چھٹی کا شدت
سے انتظار تھا۔

محبت سمندر ہے

محبت کنارہ ہے

محبت ہی تو دنیا میں

جینی کا سہارا ہے

پریشے چھٹی کی بیل ہوتے ہی جلدی سے گیٹ سے باہر نکلی اور گھر کے
راستے پر چل پڑی

جب آمن کی گلی میں پہنچی تو سخت مایوس ہوئی کیونکہ آج آمن واپسی پہ اسے اپنی گلی میں ملا نہیں ہو سکتا ہے آمن کو کوئی ضروری کام آگیا ہو جس کی وجہ سے اسے کہیں جانا پڑ گیا ہو

یہ سوچ کر پریشہ اپنے گھر کی طرف چل پڑی آج کل پریشہ بس اپنے آپ میں ہی مگن تھی اسے یاد ہی نہیں تھا کہ آج بنقشہ شادی سے واپس آگئی ہے

جیسے ہی وہ گھر پہنچی بنقشہ کو دیکھ کے اس کی یادداشت فوراً واپس آئی کہ اپنی اکلوتی دوست کو تو وہ بالکل ہی منرا موس کر بیٹھی تھی پریشہ بھاگ کے بنقشہ کے گلے لگ گئی حال حال پوچھنے کے بعد پریشہ بنقشہ کو اپنے روم میں لے گئی اور ان دو دن میں جو ہوا آمن کے بارے میں سب کچھ بنقشہ اپنی اکلوتی دوست کو بتا دیا

پریشہ برا نہ مانو تو اک بات کہوں؟

بنقشے نے پریشے کی پوری داستان الفت سنی اور آخر میں پریشے سے کہا پری اتنی جلدی کسی سے محبت نہیں ہوتی ٹائم لگتا ہے خود کو بھی پتا چلنے دو دن میں اظہار کیوں کر دیا تم نے اگر اسے تم سے محبت تھی تو وہ کچھ دن انتظار تو کر ہی سکتا تھا ناں؟
پریشے چپ کر کے سب سن رہی تھی اور دل بنقشے کی کہی باتوں کی تائید کر رہا تھا

اور اگر اسے تم سے محبت تھی تو تمہارے گھر رشتہ بھیجتا پریشے میں تمہیں اک بات بتاؤں؟
محبت عبادت کی طرح ہوتی ہے جلدی جلدی ادا کرو گے تو ضائع ہی جائے گی اگر لیٹ کرو گے تو قضا ہو جائے گی
محبت کا اظہار اتنی جلدی نہیں کرتے اور اتنی لیٹ بھی نہیں کرتے کہ انسان کی زندگی میں بعد میں پچھتاوہ ہی رہ جائے
اور سچی محبت میں ہو س نہیں ہوتی اگلے کو چھونے کی مطلب اس نے جو تمہارا ہاتھ پکڑا پہلے دن کی ہی ملاقات میں وہ محبت

نہیں ہے محبت عبادت ہے ہو س نہیں
اور پریشہ تم اچھی طرح جانتی ہونا اک مسلمان ہونے کہ ناطے آمن
تمہارا غیر محرم ہے محرم نہیں

محبت ہونے سے کوئی محرم نہیں بن جاتا پہلے جب اس نے
اظہار کرنے کے لئے ہاتھ پکڑا تمہیں برا لگا جب تم اظہار کرنے گئی
تب پکڑا تم کچھ نہ بولی یہ کیسی محبت ہے؟

مت چلو محبت کے ان حصار دار راستوں پہ
پاؤں چھلنی ہو جائیں گے پر حاصل کچھ بھی نہ ہوگا

{ Poet..... Roshany Chand }

پریشہ اگر اس تم سے محبت ہے نہ تو اسے کہو تمہارے گھر اپنے
والدین کو بھیجے رشتے کے لئے
بنقشے نے پریشہ سے کہا

لیکن بنقشے ابھی تو مجھے بہت سارا پڑھ لکھ کے کچھ بننا ہے اپنے پاؤں پہ
کھڑا ہونا ہے

llllllll

منقشے نے زور سے قہقہہ لگایا

بنقشے باز آجاؤ تم ناں مار کھاؤ گی مجھ سے

پریشہ چٹڑ کے بولی

llllllll

پھر دونوں مسل کے قہقہہ لگانے لگیں

پریشے اور بنقشے دونوں دیر تک باتیں کرتی رہیں

پریشہ میں تو آج لوٹی ہوں شادی سے اس لئے میں تو تھک گئی ہوں
اس لئے میں صبح کالج نہیں جانا تم اکیلی کالج چلی جانا اور
آمن سے ڈائریکٹ بات کرنا کہ اگر محبت ہے تو رشتہ بھیجے
تمہارے گھر

بنقشہ پریشہ سے بولی

پریشہ نے سر اشبات میں ہلایا

بنقشہ اور پریشہ نے اکٹھے کھانا کھایا

پھر بنقشہ اپنے گھر چلی گئی

اور پریشہ سوچنے لگی کہ وہ صبح آمن سے کیا بات کرے گی

سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادی میں چلی گئی

<----

یاد دیکھنا اس تھپر کا جواب میں اسے کیسے دیتا ہوں

پھر زندگی بھر کسی پہ بھی ہاتھ اٹھانے کا سوچ کہ ہی کانپ جائے گی

محبت کا اظہار کرنے سے کونسا میں محرم ہو گیا

١٢٣٤٥٦٧٨٩

وہ اور اس کے دوست ہانیہ پہ ہانیہ مار کے قہقہے لگانے لگے،،،،،

رات پریشہ بار بار نقشہ کی باتیں سوچتی رہی
صبح کی اذان کی آواز کان میں پڑی تو وہ ابدہ بیٹھی اور وضو کر کے حباے
نماز پہ نماز کے لئے کھڑی ہو گئی
اور نماز کے بعد اپنے لئے بہتر ہونے کی دعا مانگی

پھر پریشہ نے آمن سے بات کرنے کے لئے الفاظ سوچے اور تیاری
کرنے لگی کالج جانے کی

پریشہ بیٹا آجباؤ جلدی سے ناشتہ کر لو تمہیں دیر نہ ہو جائے
کہیں

ستارہ بیگم نے پریشہ کو آواز دی

مما مجھے بھوک نہیں ہے ناشتہ نہی کرنا پریشہ بولی

اک تو پتا نہیں اس لڑکی کو آج کل ہوا کیا ہے کہ یہ کچہ کھاتی
نہیں ستارہ بیگم چپڑ کر بولیں

پریشہ کچہ نہ بولی چپ ہی رہی

پھر وہ چپ چاپ کالج چل دی

ہم دل دے چکے صنم

تیرے ہو گئے ہیں ہم

تیری قسم

تیری قسم

آمن کھڑکی میں کھڑا تھا جب پریشہ کو آتے دیکھا تو اس کے لبوں پہ
شیطانی مسکراہٹ آگئی

آمن نیچے پریشہ کے پاس آتا ہے
اسلام علیکم

آمن پریشہ کے پاس پہنچ کر بولا
وعلیکم اسلام کیسے ہیں آپ؟
پریشہ بولی

میں ٹھیک ہوں میری پری کیسی ہے؟
الحمد للہ میں بھی ٹھیک ہوں
پریشہ بولی

آمن مجھے آپ سے کچھ کہنا ہے
ہاں ہاں کہو میری جان

وہ آمن آپ اپنے والدین کو میرے گھر بھیج دیں
پریشہ بدقت بولی

آمن کے چہرے پر ناگواری کے تاثرات آئے لیکن پھر اس نے
جلد ہی خود پہ تباہی پالیا

اتنی جلدی کیا ہے پری میری جان
ابھی تو ہماری پڑھائی چل رہی ہے تو ابھی کیسے؟

آمن میں چاہتی ہوں کہ کوئی ہمارے یوں ملنے پر پابندی نہ لگائے
اور نہ ہی تو مسکنی ہی ہو جائے تو کافی ہے
پریشہ بولی

ابجھا ٹھیک ہے تم مجھے اپنا فون نمبر دو میں گھبرات کر کے تمہیں
انفارم کر دوں گا
پریشہ نے نمبر دیا

او کے اب تم جاؤ کالج دیر نہ ہو جائے کہیں تمہیں
آمن بولا

او کے اللہ حافظ

سنو پری

جی؟

آمن اک اک قدم اٹھاتا پریشہ کے پاس پہنچا

اور پریشہ کا ہاتھ پکڑ کر اس پہ بوسہ دیا

آمن آ آ آ آ آ

پلیز یہ نہیں کیا کرو

پریشہ کی جان فنا ہو گئی

یار پری کیا تم مجھ سے محبت نہیں کرتی

آمن میں تم سے محبت کرتی ہوں لیکن یہ گناہ ہے

پریشہ بولی

محبت اور جنگ میں سب کچھ ہار رہے پری

آمن بولا

نہیں آمن محبت اور جنگ میں سب کچھ ہار رہے

لیکن گناہ نہیں

پریشہ بولی

او کے اس ٹاپک پہ پھر بات کرتے ہیں ابھی تم کالج حباؤ
پری چپ چاپ کالج کی طرف چل پڑی

<----->

تم سے شادی اور وہ بھی میں ہو ہی نہیں سکتا
مجھے محبت سے کوئی مطلب نہیں
مطلب تم سے ہے

پریشہ کے جانے کے بعد آمن نفی میں سر ہلانے لگا

<----->

پریشہ کالج پہنچی

اور جلد چھٹی ہونے کا انتظار کرنے لگی
لیکن دن تھا کہ گزر ہی نہیں رہا تھا
اللہ اللہ کر کے چھٹی ہوئی

ہوئی تو وہ گھر کی طرف چل دی

واپسی پہ آمن دکھائی نہ دیا
گھر پہنچ کے وہ اپنے کمرے میں جا کے لیٹ گئی
اور سوچنے لگی کہ آمن کے ماں باپ کیا مان جائیں گے
سوچتے سوچتے اس کی آنکھ لگ گئی

<----->

چھوڑ دو مجھے چھوڑ دو وہ چیخ رہی تھی
نہیں ہم تمہیں نہیں چھوڑ سکتے تم جہنم میں جاؤ گی
نہیں نہیں میں نے کچھ نہیں کیا صرف محبت ہی تو کی ہے اور
محبت تو عبادت ہے گناہ نہیں پھر مجھے جہنم کیوں لے جایا
بارہا
وہ چیخ کر بولی
تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے کیوں کہ تم نے اک نامحرم کو اپنے آپ
کو چھونے دیا

پھر وہ اسے جہنم میں دکھیل دیتے ہیں

آآآآآ

وہ چلا اٹھی۔

آآآآآ

پریشہ چلا کے اٹھ بیٹھی

اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

جب حواس تھوڑے بحال ہوئے تو پریشہ اپنے خواب کے بارے
میں سوچنے لگی

یا الہی یہ کیا تھا

وہ سوچ کے بہت شدت سے رونے لگی

یا الہی میں مجھے معاف کر دیں کہ میں نے اک غلط انسان
سے محبت کی

اور اسے اپنے آپ کو چھونے دیا

یا اللہ مجھ گناہ گار کو معاف کر دے

پریشہ روتی جا رہی تھی اور خدا سے معافی مانگ رہی تھی

میرے دل کی دل سے توبہ
دل سے توبہ میرے دل کی

<---->

پریشہ صبح معمول سے ہٹ کر اٹھی اور نماز پڑھ کر ناشتہ کیا اور کالج کی
تیاری کرنی لگی
اسلام علیکم

بنقشہ دروازے پہ نمودار ہوئی

وعلیکم اسلام

پریشہ بولی

کیا ہوا آج میری پری کو منہ کیوں لٹکار کھا ہے

کیا آمن کے گھر والے نہیں مانے؟

بنقشہ پریشہ کا چہرہ دیکھ کر بولی

کچہ نہیں ہوا بنقشہ

اب تم مجھ سے چھپاؤ گی

نہیں پریشہ بولی

وہ بات یہ ہے کہ،،،

پریشہ نے کل والی آمن اور اپنی بات چیت بتائی

اور خواب سنایا

اوہ تو یہ بات ہے پریشہ

بنقشہ بولی

یہی بات تو میں تمہیں کب سے سمجھا رہی تھی اب بھی کج نہیں

بگڑا پریشہ

تم حیران ہوتی تھی نہ کہ میں سرائٹھا کے اور نظریں جھکا کے کیوں

چلتی تھی

تو سنو

میں نہیں چاہتی کہ میری نظر کسی نامحرم کی طرف اٹھے

اور میں اس کی عشق میں مبتلا ہو جاؤں

اور سر اٹھا کے اس لئے چلتی کے میں عزت دار ہوں اور
خدا کے سوا کسی کے سامنے مجھے سر نہیں جھکانا
یہ ہوتی ہے محبت اور عبادت،،
ہم نے عبادت دل سے کی تھی
جس نے چاہا دل کو توڑا
درد محبت تجہ کو بتا
کیا نام دوں

میں ایسی محبت چھوڑ دوں گی بنقشے جس میں محبت نہیں ہو س
ہو مجھے چھونے کی
پریشہ بولی
گڈ

پھر پریشہ اور بنقشے کا لچ چلی جاتی ہیں
راستے میں آمن ملتا ہے بنقشے پری کو حبا کر آمن سے بات کرنے کا
اشارہ کرتی ہے

پریشہ چلتی ہوئی آمن کے پاس پہنچتی ہے
آمن آج سے میرے اور تمہارے راستے جدا ہیں محبت
عبادت ہے ہو س نہیں اور تم میں ہو س ہے مجھے چھونے کی
اس لئے اللہ حافظ ہمیشہ کے لئے
یہ کہہ کے پری بنقشے کے سنگ چل دی کالج کی طرف
!... اور آمن پیچھے بت بنا سوچتا رہ گیا کہ یہ کیا ہو گیا
اور پھر یوں ہوا کہ محبت چھوڑ دی ہم نے

ختم شد

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Mobbhat or Ibadat | By Chanda Ali (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>